REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

قیمت سالانہ ۲۵ روپے، ششماہی ۱۳ روپے

یکشنبہ ۵ ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱؍

جلد ۴۷/۱۲ — ۱۹ اخاء ۱۳۳۷ ہش — ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۸ء — نمبر ۲۴۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۸ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"تاحال کمزوری اور نقاہت کی شکایت ہے"۔

احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت وعافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین

لاہور میں چالیس ہزار من چاول کا ناجائز ذخیرہ پکڑا گیا

ذخیرہ کئے ہوئے چاول اور دوسرے اناج کی مالیت ۱۵ لاکھ روپے ہے

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ کل لاہور میں پولیس نے مارشل لاء حکام کی مدد سے چاول گندم چنے دالوں اور مسالوں وغیرہ کے ۱۵ لاکھ روپے کی مالیت کے ناجائز ذخیرے کا پتہ لگایا ہے۔ پولیس کی اطلاع کے مطابق انہوں نے ۴۰ ہزار من چاول سو بوری گندم ۱۵ ہزار من چنے اور دالوں اور مسالوں کی ایک بڑی مقدار برآمد کی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ذخیرہ اندوزوں نے اس غلہ کو لاہور کے مختلف بنکوں کی تحویل میں دے رکھا تھا۔ تاکہ اس کا پتہ نہ لگ سکے اور یہ ہر طرح محفوظ رہے۔ بنکوں کے گودام شہر کے مختلف حصوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اس لئے حکام کے لئے ان ذخیروں پر قبضہ کرنا دشوار ہے۔ ذخیرہ کے مالک بنکوں سے قسط وار اجناس حاصل کرکے انہیں بلیک مارکیٹ میں فروخت کرتے رہے ہیں۔ حکام نے بنکوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس ذخیرے میں سے جتنا جتنا سامان مالکوں کو دیں اس کی اطلاع حکام کو فراہم کریں۔ تاکہ یہ سامان کھلی منڈی میں مقررہ قواعد کے مطابق فروخت ہو سکے۔

امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس آئندہ بدھ کو فارموسا جا رہے ہیں

وہ دفاعی سمجھوتے کے تحت جنرل چیانگ کائی شک سے ضروری مشورہ کریں گے

واشنگٹن ۱۸ اکتوبر۔ امریکی دفتر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس آئندہ بدھ کو فارموسا جا رہے ہیں۔ وہاں وہ دونوں ملکوں کے دفاعی سمجھوتے کے تحت جنرل چیانگ کائی شک سے ضروری صلاح مشورہ کریں گے۔ ایک باخبر ذریعہ کا کہنا ہے کہ تائپے میں اسسٹنٹ سکرٹری آف سٹیٹ برائے مشرق وسطیٰ والٹر رابرٹسن بھی مسٹر ڈلس سے جا ملیں گے۔ مسٹر رابرٹسن نے ان مذاکرات میں اہم حصہ لیا تھا۔ جن کے نتیجہ میں امریکہ اور فارموسا کے درمیان دفاعی سمجھوتہ ہوا تھا۔ اس سمجھوتے کی دفعہ ۴ کے تحت یہ طے پایا تھا۔ کہ فریقین اپنے وزراء خارجہ یا ان کے نائبین کی وساطت سے معاہدے پر عملدرآمد کے متعلق گاہے گاہے مشورہ کرتے رہیں گے۔ جنرل چیانگ نے معاہدے کی اس دفعہ کے ماتحت ہی مسٹر ڈلس کو فارموسا آنے کی دعوت دی ہے۔ جسے انہوں نے منظور کر لیا ہے۔

مالیہ کے بقایاجات کے طور پر ۶ لاکھ روپے کی وصولی

سیالکوٹ ۱۷ اکتوبر۔ جھنگ کے ریت سیکٹر میں مارشل لاء حکام مالیہ کے بقایاجات کی وصولی کے سلسلہ میں اب تک ۶ لاکھ روپے وصول کر چکے ہیں۔ لائلپور کے سب سیکٹر میں ۰۷ ہزار روپے کی مالیت کا ناجائز طور پر درآمد کیا ہوا کپڑا اور ۵۳ ہزار روپے کی مالیت کا لوہے کا سامان برآمد کیا گیا ہے۔ جھنگ میں اناج کے بیوپاریوں نے ۱۵ ہزار من گندم اور ایک ہزار من چاول رضاکارانہ طور پر حکام کے حوالے کئے ہیں۔

بوٹ پالش کی صنعت

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ ٹیرف کمیشن کی سفارش پر حکومت نے بوٹ پالش کی صنعت کو تین سال کے لئے حفاظت میں لینے کا فیصلہ کیا ہے۔

ڈھاکہ میں ۳۳ گرفتاریاں

ڈھاکہ ۱۸ اکتوبر۔ کل ڈھاکہ میں حکام نے ۳۳ افراد کو نقصان دہ کارروائیوں کے انسداد کے قانون کے تحت گرفتار کر لیا۔ ان میں حاجی محمد دانش (نیشنل عوامی پارٹی کے لیڈر) اور نیز ان محبوب علی شاہ شامل ہیں۔

تحریک آزادئ کشمیر کے تمام رضاکار رہا کر دیئے گئے

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ تحریک آزادئ کشمیر کے سلسلہ میں جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان سب کو رہا کر دیا گیا ہے۔ انہیں خبردار کیا گیا ہے۔ کہ وہ آئندہ کوئی سرگرمی نہ دکھائیں۔ تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ اس تحریک کے سلسلہ میں ان لوگوں کے خلاف جو مقدمے دائر ہیں وہ واپس لے لئے جائیں۔

— الجزائر ۱۸ اکتوبر۔ کل فرانسیسی فوجوں اور الجزائری حریت پسندوں کے درمیان ایک جھڑپ میں ۹ حریت پسند ہلاک ہو گئے۔

مبلغ سیرالیون مکرم مولوی محمود احمد صاحب شاد کی علالت اور درخواست دعا

سیرالیون سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ مکرم مولوی محمود احمد صاحب شاد بعارضہ بخار، کھانسی و زکام سخت بیمار ہیں۔ اور فری ٹاؤن ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ نیز مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج سیرالیون مشن کا بچہ عزیز طاہر احمد بعمر ۸ سال اور چھوٹی بچی بعمر ۸ ماہ دونوں ہی شدید بیمار ہیں۔ احباب ان سب کی شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں

(وکالت تبشیر)

گھڑیوں کی قیمت میں کمی کا فیصلہ

پشاور ۱۸ اکتوبر۔ پشاور میں گھڑیوں کے سوداگروں نے گھڑیوں کی قیمتوں میں ۳۰ فیصدی کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایک لاکھ ۲۱ ہزار من امریکی گندم

ڈھاکہ ۱۸ اکتوبر۔ ایک امریکی جہاز ایک لاکھ ۲۱ ہزار من امریکی گندم لے کر کھلنا کی بندرگاہ میں پہنچ گیا ہے۔

جوتوں کی قیمتوں میں کمی

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ کراچی میں جوتوں کے تاجروں نے جوتوں کی قیمتوں میں از خود ½۱۲ فیصدی کمی کرنے کا اعلان کیا ہے۔

مصر میں ایٹمی تحقیقات کا مرکز

قاہرہ ۱۸ اکتوبر۔ روزنامہ الاہرام نے کل یہ خبر شائع کی ہے۔ کہ متحدہ عرب جمہوریہ نے دریائے نیل کے دہانے کے قریب مشرقی صحرا میں ایٹمی تحقیقات کے ایک بڑے مرکز کی تحقیقات کا کام شروع کر دیا ہے۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۶ء

معاشرہ کی رہنمائی

اسلام نے دنیاوی زندگی گزارنے کے لئے جو عملی اصول دیئے ہیں۔ وہ ایسے ہیں جو تقوےٰ کی نشوونما کے لئے مفید ہیں۔ اسلام صرف جنرل اصول ہی نہیں دیتا۔ بلکہ ایسا تفصیلی لائحہ عمل پیش کرتا ہے جس پر عمل کر کے بہترین زندگی گزاری جا سکتی ہے۔

ایک انسان کو دنیا میں کئی قسم کے مسائل سے واسطہ پڑتا ہے۔ پیدائش سے لے کر موت تک معاشرہ میں ایک خاص حیثیت ہوتی ہے۔ اس حیثیت کی وجہ سے مختلف لوگوں سے اس کے تعلقات قائم ہوتے ہیں۔ میل جول کی وجہ سے کئی قسم کی باتیں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا صحیح حل ہی اس کے لئے اور معاشرہ کے لئے مفید ہوتا ہے۔ ایک طرف انسان کے جذبات ہوتے ہیں جو ہر وقت اسے کسی خاص رَو میں بہ جانے پر اکساتے ہیں۔ جذبات اندھے ہوتے ہیں وہ بذات خود نیک و بد کی پہچان نہیں کر سکتے۔ البتہ عقل ایک ایسا چراغ اللہ تعالےٰ نے عطا کیا ہے کہ وہ انسان کی ایک حد تک راہ نمائی کرتی ہے۔ لیکن اکثر معاملات میں عقل بھی صحیح راہ نمائی نہیں کر سکتی۔ کیونکہ اس کی روشنی محدود ہوتی ہے وہ زندگی کے پیچ و خم دور تک نہیں سمجھا سکتی۔

زندگی کے ان اہم معاملات میں سے ایک معاملہ ازدواج کا ہے۔ بلکہ یہی کہنا چاہیئے کہ معاشرہ کے تمام معاملات میں سے اس معاملہ کے متعلق نہایت تفصیلی ہدایات دی ہیں۔ نکاح سے لے کر طلاق تک کی تفصیلات دی ہیں۔ قرآن مجید میں یہاں تک بتایا ہے۔ کہ ازدواج میں کن کن چیزوں کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ کن عورتوں سے نکاح کرنا چاہیئے۔ زیادہ سے زیادہ کتنی بیویاں ایک وقت میں رکھی جا سکتی ہیں۔ مختلف بیویوں کے حقوق کی نگہداشت کس طرح کی جائے بیوی میں کیا صفات ہونی چاہئیں۔ خاوند کو ان کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہیئے باہم کس طرح زندگی گزارنا چاہیئے۔ اولاد کا کیا انتظام ہونا چاہیئے شوہر پر بیوی کے کیا حقوق ہیں۔ اور بیوی پر شوہر کے کیا حقوق ہیں۔ بیوی کے نان نفقہ اور دیگر اخراجات کی شوہر پر کیا ذمہ داری ہے۔ اگر دونوں میں جھگڑا ہو جائے تو اس کو کس طرح نپٹانا چاہیئے۔ اگر طلاق کی نوبت آئے تو اس کے کیا اصول ہیں؛

الغرض ایک ازدواج کے متعلقہ مسائل کے متعلق ہی قرآن مجید نے اتنی ہدایات دی ہیں کہ انسان حیران ہو جاتا ہے۔ کہ ایک بظاہر اتنی چھوٹی سی کتاب میں یہ تمام مواد سما کس طرح گیا ہے۔ ہم نے جو کچھ اوپر بتایا ہے۔ وہ تو صرف اشارہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص ازدواج کے متعلق تمام ہدایات ایک جگہ جمع کر دے تو ہمیں یقین ہے کہ ازدواج کا کوئی مسئلہ نہیں رہے گا۔ جس کے متعلق ہدایت موجود نہ ہو۔

یہی نہیں کہ ہدایات نہایت تفصیل کے ساتھ دی گئی ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ ہدایات ایسی ہیں کہ اگر تمام انسان ان کے مطابق عمل پیرا ہو جائیں تو ہمارا معاشرہ جنت کی نظیر بن جائے؛

ازدواجی مسائل میں سے طلاق شاید تلخ ترین مسئلہ ہے ایک زمانہ تھا کہ دنیا کی مہذب کہلانے والی اقوام اسلام کے اس مسئلہ پر معترض ہوتی تھیں۔ لیکن آج بڑی بڑی مہذب اقوام طلاق کی ضرورت کو تسلیم کر چکی ہیں۔ یورپ کے مہذب ترین ممالک میں طلاق ایک عام چیز بن گئی ہے۔ اسی طرح بھارت کے دستور میں طلاق کو بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود کہ یہ قومیں طلاق کی ضرورت کو مان گئی ہیں۔ ابھی تک اسلامی طلاق کی ہوا تک کو بھی نہیں پہونچیں۔ مغربی اقوام اور ہندوؤں نے طلاق کو صرف ایک ضرورت سمجھ کر ہی تسلیم کیا ہے انہوں نے جو اصول بتائے ہیں وہ نہایت ہی ناقص ہیں۔ ان سے معاشرہ کے توازن میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔ بلکہ اکثر حالات میں فحاشی کا باعث ہو سکے ہیں؛

ان کی سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ انہوں نے مرد اور عورت کے مقام میں کوئی فرق نہیں رکھا۔ ایک خاندان میں نظام قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ مرد کی پوزیشن عورت سے کسی قدر بالا ہو۔ اسلام نے اس لحاظ سے طلاق میں بھی مرد کا حق فائق رکھا ہے۔ کیونکہ خاندان کے نظام کا وہی ذمہ دار ہے۔ اور وہی اسکو اچھی طرح سمجھ سکتا ہے لیکن اسلام نے اس معاملہ میں عورت کو نظر انداز نہیں کیا۔ اس کو بھی طلاق کا حق دیا ہے۔ لیکن اس پر جو پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ وہ مرد کی پابندیوں سے مختلف ہیں؛

افسوس ہے کہ مسلمانوں نے بھی قرآن کریم کی ہدایات کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اور سمجھا جاتا ہے۔ کہ مرد جس وقت چاہے بلاوجہ بیک آن تین طلاق دے سکتا ہے۔ لیکن اگر قرآن کریم کی پابندیوں کو لیا جائے۔ تو مرد کا طلاق دینا اتنا آسان نہیں ہے۔ بلکہ مشکل ترین امر ہے۔

ان پابندیوں پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا۔ کہ اسلام کی ہدایات کا دراصل مقصد یہ ہے۔ کہ جہاں تک ہو سکے طلاق نہ ہو۔ کہ کسی نہ کسی طرح باہم صلح ہو جائے۔ اور جو مصیبت خاندان پر پڑنے والی ہے وہ رک جائے قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق اگر میاں بیوی میں رنجش ہو جائے۔ تو سب سے پہلے ضروری ہے۔ کہ یہ معاملہ فریقین کے خاندانوں کے سامنے پیش کیا جائے۔ اور مصالحت کی کوشش کی جائے۔ اگر معاملہ طے نہ ہو سکے تو پھر مرد کو ہدایت ہے کہ وہ ایک طہر میں ایک طلاق دے۔ اور متواتر تین طہروں میں طلاق مکمل کرے۔ اور اتنا عرصہ بیوی کو گھر سے نہ نکالے اگر پہلی دونوں طلاقوں کے دوران رجوع کرے۔ تو طلاق خود بخود منسوخ ہو جائیگی لیکن تیسری طلاق کے بعد وہ رجوع نہیں کر سکتا؛

ظاہر ہے کہ جو میاں بیوی کا جھگڑا اتنے عرصہ میں بھی طے نہیں ہو سکتا ان کا اکٹھے رہنا ان کے نئے خاندان کے لئے اور معاشرہ کے لئے خطرناک ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ وہ الگ ہو جائیں۔ اگر مرد طلاق نہ دے اور جھگڑا بڑھتا جائے۔ اور عورت الگ ہونا چاہے تو وہ قاضی کے پاس درخواست دے کر خلع لے سکتی ہے۔ اور دونوں الگ ہو سکتے ہیں۔

جیسا کہ ہم نے لکھا ہے مغربی اقوام طلاق کی ضرورت کو مان تو گئی ہیں لیکن ان کا عمل معاشرہ کو تباہ کرنے والا ہے۔ نہ کہ اس کو مضبوط کرنے والا امریکہ اور برطانیہ سے طلاقوں کی جو خبریں آتی ہیں۔ وہ نہایت مضحکہ خیز ہوتی ہیں۔ اس کا نتیجہ ظاہر ہے۔ خاندانی زندگی بالکل تباہ ہو رہی ہے اور ایک خاندان کی جو برکات تھیں وہ ختم ہو گئی ہیں۔

مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ خود قرآن کریم کے بتائے ہوئے لائحہ عمل پر کاربند ہو کر اس معاملہ میں یورپ کی راہ نمائی کریں۔ لیکن افسوس ہے کہ خود مسلمان ان ہدایات کی پابندی نہیں کرتے۔ اور اکثر بلاوجہ ایک دفعہ ہی تین طلاق کے مسئلہ پر عمل پیرا ہیں۔ جس کی وجہ سے اسلامی ممالک میں بھی طلاق عام ہو گئی ہے۔ جو اسلام کے منشاء کے بالکل خلاف ہے۔ اسلام نے طلاق کی صرف بعض ناگزیر حالات میں اجازت دی ہے۔ اور پھر اتنی پابندیاں عائد کی ہیں۔ کہ اگر ان پر عمل کیا جائے تو ہزار میں سے صرف ایک طلاق صحیح معنوں میں ہو سکتی ہے۔ یکدم تین طلاق کا مسئلہ اسلام کا مستقل مسئلہ نہیں ہے۔ خاص حالات میں صرف سزا کے طور پر شاید اس کو جائز قرار دیا گیا تھا۔ جن حالات کا تعین صرف امام وقت ہی کر سکتا ہے۔ عوام قرآن کریم کے بتلائے ہوئے مستقل لائحہ عمل کو ہی اختیار کر سکتے ہیں؛

آج جبکہ دنیا طلاق کی ضرورت کو مان چکی ہے۔ مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اسلام کی ہدایات ان کے سامنے نہ صرف لٹریچر بلکہ اپنے عمل سے دنیا کے سامنے پیش کریں تاکہ ان کی خوبیاں واضح ہوں۔ تبلیغ اسلام کا یہ بھی ایک احسن طریقہ ہے؛

کلمات طیبات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انبیاء علیہم السلام کے ذریعے ہی اللہ تعالیٰ کی حقیقی شناخت ہوتی ہے

(منقول از حقیقۃ الوحی)

یہ بھی یاد رہے کہ خدا کے وجود کا پتہ دینے والے اور اس کے واحد لاشریک ہونیکا علم لوگوں کو سکھانے والے صرف انبیاء علیہم السلام ہیں اور اگر یہ مقدس لوگ دنیا میں نہ آتے تو صراط مستقیم کا یقینی طور پہ پانا ایک ممتنع اور محال امر تھا۔ اگرچہ زمین و آسمان پر غور کرکے اور ان کی ترتیب ابلغ اور محکم پر نظر ڈالی کہ ایک صحیح الفطرت اور سلیم العقل انسان دریافت کر سکتا ہے کہ اس کارخانہ پرحکمت کا بنانے والا کوئی ضرور ہونا چاہیئے لیکن اس فقرہ میں کہ ضرور ہونا چاہیئے اور اس فقرہ میں کہ واقعی وہ موجود ہے بہت فرق ہے واقعی وجود پر اطلاع دینے والے صرف انبیاء علیہم السلام ہیں۔ جنہوں نے ہزارہا نشانوں اور معجزات سے دنیا پر ثابت کر دکھایا۔ کہ وہ ذات جو مخفی در مخفی اور تمام طاقتوں کا جامع ہے درحقیقت موجود ہے اور سچ تو یہ ہے کہ اس قدر عقل بھی کہ نظام عالم کو دیکھ کر صانع حقیقی کی ضرورت محسوس ہو یہ مرتبۂ عقل بھی نبوت کی شعاعوں سے ہی مستفیض ہے اگر انبیاء علیہم السلام کا وجود نہ ہوتا تو اس قدر عقل بھی کسی کو حاصل نہ ہوتی۔ اس کی مثال یہ ہے کہ اگرچہ زمین کے نیچے پانی بھی ہے مگر اس پانی کا بقا اور وجود آسمانی پانی سے وابستہ ہے جب کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ آسمان سے پانی نہیں برستا تو زمینی پانی بھی خشک ہو جاتے ہیں اور جب آسمان سے پانی برستا ہے۔ تو زمین میں بھی پانی جوش مارتا ہے۔ اسی طرح انبیاء علیہم السلام کے آنے سے عقلیں تیز ہو جاتی ہیں اور عقل جو زمینی پانی ہے اپنی حالت میں ترقی کرتی ہے اور پھر جب ایک مدت دراز اس بات پر گذرتی ہے کہ کوئی نبی مبعوث نہیں ہوتا تو عقلوں کا زمینی پانی گندہ اور کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور دنیا میں بت پرستی اور شرک اور ہر ایک قسم کی بدی پھیل جاتی ہے پس جس طرح آنکھ میں ایک روشنی ہے اور وہ باوجود اس روشنی کے پھر بھی آفتاب کی محتاج ہے۔ اسی طرح دنیا کی عقلیں جو آنکھ سے مشابہ ہیں۔ ہمیشہ آفتاب نبوت کی محتاج رہتی ہیں۔ اور جبھی کہ وہ آفتاب پوشیدہ ہو جاتے ان میں فی الفور کدورت اور تاریکی پیدا ہو جاتی ہے۔ کیا تم صرف آنکھ سے دیکھ سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ اسی طرح تم بغیر نبوت کی روشنی کے بھی کچھ نہیں دیکھ سکتے۔

پس چونکہ قدیم سے اور جب سے کہ دنیا پیدا ہوئی ہے **خدا کا شناخت** کرنا نبی کے شناخت کرنے سے وابستہ ہے۔ اس لئے یہ خود غیر ممکن اور محال ہے کہ بجز ذریعہ نبی کے توحید مل سکے۔ نبی خدا کی صورت دیکھنے کا آئینہ ہوتا ہے۔ اسی طرح آئینہ کے ذریعہ سے خدا کا چہرہ نظر آتا ہے۔ جب خدا تعالے اپنے تئیں دنیا پر ظاہر کرنا چاہتا ہے تو نبی کو جو اس کی قدرتوں کا مظہر ہے دنیا میں بھیجتا ہے اور اپنی وحی اس پر نازل کرتا ہے اور اپنی ربوبیت کی طاقتیں اس کے ذریعہ دکھلاتا ہے۔ تب دنیا کو پتہ لگتا ہے۔ کہ خدا موجود ہے۔ پس جن لوگوں کا وجود ضروری طور پر خدا کے قدیم قانون ازلی کے رُو سے خداشناسی کے لئے ذریعہ مقرر ہو چکا ہے ان پر ایمان لانا توحید کی ایک جزو ہے اور بجز اس ایمان کے توحید کامل نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ ممکن نہیں کہ بغیر اُن آسمانی نشانوں اور قدرت نما عجائبات کے جو نبی دکھلاتے ہیں۔ اور معرفت تک پہنچاتے ہیں وہ خالص توحید جو چشمۂ یقین کامل سے پیدا ہوتی ہے میسر آسکے۔ وہی ایک قوم ہے۔ جو خدا نما ہے۔ جن کے ذریعہ سے وہ خدا جس کا وجود دقیق در دقیق اور مخفی در مخفی اور غیب الغیب ہے ظاہر ہوتا ہے اور ہمیشہ سے وہ کنز مخفی جس کا نام خدا ہے نبیوں کے ذریعہ سے ہی شناخت کیا گیا ہے ورنہ وہ توحید جو خدا کے نزدیک توحید کہلاتی ہے۔ جس پر عملی رنگ کامل طور پر چڑھا ہوا ہوتا ہے اس کا حاصل ہونا بغیر ذریعہ نبی کے جیسا کہ خلاف عقل ہے ویسا ہی خلاف تجارب سالکین ہے۔

بعض نادانوں کو جو یہ وہم گذرتا ہے کہ گویا نجات کے لئے صرف توحید کافی ہے نبی پر ایمان لانے کی ضرورت نہیں گویا وہ رُوح کو جسم سے علیحدہ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ وہم سراسر دل کی کوری پر مبنی ہے صاف ظاہر ہے کہ جبکہ توحید حقیقی کا وجود ہی نبی کے ذریعہ سے ہوتا ہے اور بغیر اس کے ممتنع اور محال ہے تو وہ بغیر نبی پر ایمان لانے کے میسر کیونکر آسکتی ہے اور اگر نبی کو جو جڑھ توحید کی ہے ایمان لانے میں علیحدہ کر دیا جائے تو توحید کیونکر قائم رہے گی۔ توحید کا موجب اور توحید کا پیدا کرنے والا اور توحید کا باپ اور توحید کا سرچشمہ اور توحید کا مظہر اتم صرف نبی ہی ہوتا ہے اسی کے ذریعہ سے خدا کا مخفی چہرہ نظر آتا ہے اور پتہ لگتا ہے کہ **خدا ہے**۔ بات یہ ہے کہ ایک طرف تو حضرت احدیت جلشانہ کی ذات نہایت درجہ استغنا در بے نیازی میں پڑی ہے۔ اس کو کسی کی ہدایت اور ضلالت کی پرواہ نہیں اور دوسری طرف وہ بالطبع یہ بھی تقاضا فرماتا ہے کہ وہ شناخت کیا جائے اور اس کی رحمت ازلی سے لوگ فائدہ اُٹھاویں پس وہ ایسے دل پر جو اہل زمین کے تمام دلوں میں سے محبت اور قرب و سبحانہ کا حاصل کرنے کے لئے کمال درجہ پر فطرتی طاقت اپنے اندر رکھتا ہے اور نیز کمال درجہ کی ہمدردی بنی نوع کی اس کی فطرت میں ہے۔ تجلی فرماتا ہے اور اس پر اپنی ہستی اور صفات ازلیہ ابدیہ کے انوار ظاہر کرتا ہے اور اس طرح وہ خاص اور اعلیٰ فطرت کا آدمی جس کو دوسرے لفظوں میں نبی کہتے ہیں۔ اس کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ پھر وہ نبی بوجہ اس کے کہ ہمدردی بنی نوع کا اس کے دل میں کمال درجہ پر جوش ہوتا ہے اپنی روحانی توجہات اور تضرع اور انکسار سے یہ چاہتا ہے کہ وہ خدا جو اس پر ظاہر ہوا ہے دوسرے لوگ بھی اس کو شناخت کریں اور نجات پاویں۔ اور وہ دلی خواہش سے اپنے وجود کی قربانی خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کرتا ہے اور اس تمنّا سے کہ لوگ زندہ ہو جائیں کئی موتیں اپنے لئے قبول کر لیتا ہے اور بڑے بڑے مجاہدات میں اپنے تئیں ڈالتا ہے جیسا کہ اس آیت میں اشارہ ہے لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ* تب اگرچہ خدا مخلوق سے بے نیاز اور مستغنی ہے مگر اس کے دائمی غم اور حزن اور کرب و قلق اور تذلل اور نیستی اور نہایت درجہ کے صدق اور صفا پر نظر کرکے مخلوق کے مستعد دلوں پر اپنے نشانوں کیساتھ اپنا چہرہ ظاہر کر دیتا ہے اور اس کی پرجوش دعاؤں کی تحریک سے جو آسمان پر ایک صعبناک شور ڈالتی ہیں خدا تعالیٰ کے نشان زمین پر بارش کی طرح برستے ہیں اور عظیم الشان خوارق دنیا کے لوگوں کو دکھلائے جاتے ہیں۔ جن سے دنیا دیکھ لیتی ہے کہ خدا ہے اور خدا کا چہرہ نظر آجاتا ہے لیکن اگر وہ پاک نبی اس قدر دُعا اور تضرع اور ابتہال سے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ نہ کرتا اور خدا کے چہرہ کی چمک دنیا پر ظاہر کرنے کے لئے اپنی قربانی نہ دیتا اور ہر ایک قدم میں صدہا موتیں قبول نہ کرتا۔ تو خدا کا چہرہ دنیا پر ہرگز ظاہر نہ ہوتا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ بوجہ استغناء ذاتی کے بے نیاز ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ واللہ غنی عن العلمین اور والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔ یعنی خدا تو تمام دنیا سے بے نیاز ہے اور جو لوگ ہماری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ اور ہماری طلب میں کوشش کو انتہا تک پہنچا دیتے ہیں۔ انہیں کے لئے ہمارا یہ قانون قدرت ہے کہ ہم ان کو اپنی راہ دکھلا دیا کرتے ہیں۔ سو خدا کی راہ میں سب سے اول قربانی دینے والے نبی ہیں۔ ہر ایک اپنے لئے کوشش کرتا ہے مگر انبیاء علیہم السلام دوسروں کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ لوگ سوتے ہیں اور وہ ان کے لئے جاگتے ہیں اور لوگ ہنستے ہیں۔ اور وہ ان کے لئے روتے ہیں اور دنیا کی رہائی کے لئے ہر ایک مصیبت کو بخوشی اپنے پر وارد کر لیتے ہیں۔ یہ سب اس لئے کرتے ہیں کہ تا خدا تعالیٰ کچھ ایسی تجلی فرماوے کہ لوگوں پر ثابت ہو جاوے۔ کہ

---

* ترجمہ یعنی کیا تو اس غم میں اپنے تئیں ہلاک کر دیگا کہ یہ کافر لوگ کیوں ایمان نہیں لاتے۔ منہ

خدا موجود ہے اور مستعد دلوں پر اس کی ہستی اور اس کی توحید منکشف ہو جاوے تاکہ وہ نجات پائیں۔ پس وہ جانی دشمنوں کی ہمدردی میں مرے جاتے ہیں۔ اور جب انتہا درجہ پر ان کا درد پہنچتا ہے۔ اور ان کی دردناک آہوں سے جو مخلوق کی رہائی کے لئے ہوتی ہیں، آسمان پُر ہو جاتا ہے۔ تب خدا تعالےٰ اپنے چہرہ کی چمک دکھلاتا ہے۔ اور زبردست نشانوں کے ساتھ اپنی توحید لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔ پس اس میں شک نہیں کہ توحید اور خدا تعالےٰ کی شناخت رسول کے دامن سے ہی دنیا کو ملتی ہے بغیر اس کے ہرگز نہیں مل سکتی۔ اور اس امر میں سب سے اعلیٰ نمونہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دکھایا کہ ایک قوم جو نجاست پر بیٹھی ہوئی تھی۔ ان کو نجاست سے اٹھا کر گلزار میں پہنچا دیا۔ اور وہ جو روحانی بھوک اور پیاس سے مرنے لگے۔ ان کے آگے روحانی اعلےٰ درجہ کی غذائیں اور شیریں شربت رکھ دئے ان کو وحشیانہ حالت سے انسان بنایا اور اس قدر ان کے لئے نشان ظاہر کئے کہ ان کو خدا دکھلا دیا۔ اور ان میں ایسی تبدیلی پیدا کر دی کہ انہوں نے فرشتوں سے ہاتھ جا ملائے یہ تاثیر کسی اور نبی سے اپنی امت کی نسبت ظہور میں نہ آئی۔ کیونکہ ان کے صحبت یاب ناقص رہے۔ پس میں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا۔ اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے۔ اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ (باقی)

درخواست دعا

خاکسار کا اکلوتا لڑکا ناصر احمد بعمر تقریباً دو ماہ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۵۸ء چند روز بیمار رہ کر وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ قبل ازیں میرے دو لڑکے اور ایک لڑکی چھوٹی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ احباب دعا فرماویں مولا کریم ہمیں صبر جمیل کی توفیق دے اور اپنی جناب سے نعم البدل عطا فرمائے نیز دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ میری چھوٹی بچی امۃ البصیر ناصرہ کو صحت کاملہ عطا فرما دے آمین۔

خاکسار رشید احمد چغتائی عفی عنہ
سابق مبلغ بلاد عربیہ

"اذکروا موتٰکم بالخیر" (حدیث)

محترم شیخ کریم بخش صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ حال وارد ربوہ

حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے کہ جو تم میں سے وفات پا جائیں ان کا ذکر خیر ہمیشہ کرتے رہو۔ حضور علیہ السلام کے اس حکم میں منجملہ دیگر حکمتوں کے ایک یہ بھی حکمت ہے کہ سوسائٹی کو جب یہ علم دیا جائے اور بار بار دیا جائے کہ ان کے بزرگ اور عزیز ایسی نیک خصلتوں کے حامل تھے۔ جو دنیا جہاں کے لئے امن وسلامتی اور راحت وبرکت کا موجب تھیں تو متعلقہ افراد بالخصوص آئندہ نسلوں کو یہ احساس پیدا ہونے لگتا ہے کہ وہ بھی اپنے بزرگوں کے اعلیٰ نقوش کو اپنے نیک نمونہ سے اجاگر کرتے رہیں۔ اس قوی احساس اور پھر اس کے مطابق عمل کرنے سے جہاں سوسائٹی پاک وصاف رہتی ہے وہاں ایسی سوسائٹی حقیقی طور پر اور مخلصانہ رنگ میں عملی طور پر دوسروں کے لئے برکت و رحمت کا موجب بن جاتی ہے۔ بالخصوص مذہبی و روحانی جماعتوں کے اعلیٰ معیار روحانیت اور تقویٰ و قربانی اخلاق اور اطاعت کے بلند مقام کو قائم رکھنے کے لئے فوت شدگان کی اعلےٰ خوبیوں کا تذکرہ نہایت ہی ضروری ہے۔

حضور علیہ السلام کے ارشاد والا کے پیش نظر محترم عمویم حضرت شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ کی زندگی کے مختصر حالات اور آپ کی بعض خوبیوں کا تذکرہ مختصر طور پر تحریر کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے

حضرت شیخ کریم بخش صاحب مرحوم و مغفور اصل میں پنڈ دادنخاں کے رہنے والے تھے۔ ابتدائے جوانی میں آپ نے ریلوے کی ملازمت بطور سٹور کیپر کی۔ غالباً ۱۹۱۸ء یا ۱۹۱۹ء کے قریب آپ نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ ریلوے کی ملازمت کے سلسلے میں آپ گنڈیاں میں تھے کہ آپ کو تجارت کا شوق پیدا ہوا۔ دوران ملازمت میں آپ کے ساتھ کام کرنے والوں نے مجھے بتایا ہے کہ نہایت دینداری اور ایمانداری سے اپنے فرائض سرانجام دیتے ریلوے کے بعض اعلےٰ افسر آپ کی نیکی پرہیزگاری اور دیانتداری کے پیش نظر بہت سے ذاتی اور نجی کام بھی آپ کے سپرد کرتے اور آپ کے ساتھ بہت عزت و احترام سے پیش آتے۔ پھر آپ نے ریلوے کے محکمہ کو چھوڑ کر بوٹوں کی دوکان کھولی لیکن تجارت کے فروغ کے لئے میدان محدود پا کر ڈیرہ اسمٰعیل خاں چلے گئے۔ لیکن قسمت نے وہاں بھی یاوری نہ کی اور آپ کوئٹہ پہنچے یہاں آپ نے تجارت کے لئے وسیع میدان پایا قسمت نے بھی یاوری کی ماحول کی مخلصانہ خدمت اور اپنے آقا و پیشوا سے فدائیت نے خدا تعالےٰ کے فضل کو جذب کیا۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کے کاروبار میں بہت برکت دی۔ والحمد للہ علیٰ ذالک آپ نے کئی قسم کے کاروبار گذشتہ تیس برس میں شروع کر رکھے تھے۔ تقسیم ملک کے وقت آپ نے کپڑے کا بھی ایک کارخانہ شروع کیا تھا۔ قائد اعظم مرحوم جب موسم گرما میں کوئٹہ کے قریب تشریف لاتے۔ اور قیام فرماتے تو شیخ کریم بخش صاحب مرحوم و مغفور کی تجارت میں ماہرانہ قابلیت اور ملک کے لئے مخلصانہ جذبات کے پیش نظر قائد اعظم سے آپ کو خاص تعارف حاصل ہوا۔ اور محترمہ فاطمہ جناح بھی آپ کی گفتار اور طریق کار سے بیحد متاثر ہو کر آپ کے ذریعہ قائد اعظم کے بعض نجی کام کرواتیں اور آپ کی تاجرانہ مساعی سے بہت خوش ہوتیں اللہ تعالےٰ نے آپ کو مال دیا مگر اپنے مال کو اسلام اور سلسلہ کی خاطر قربان کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہتے۔ جب تحریک ہوئی اور کوئی بھی موقعہ ملا آپ نے مال کے خرچ کرنے میں بخل سے کام نہیں لیا بلکہ فراخدلی سے اس میں حصہ لیا۔ سلسلہ کی تمام تحریکات خواہ وہ مرکزی نظام کی طرف سے ہوں یا فردی طور پر نہ صرف خود حصہ لیتے بلکہ اپنے بچوں میں بھی یہ روح پیدا کی کہ وہ بھی ان تحریکات میں گہری دلچسپی کے ساتھ مال خرچ کریں۔ اور جب کبھی سیدنا و امامنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طرف سے تحریک تو کیا اشارہ بھی ہوا بلا دریغ اس میں حصہ لیا۔ آپ کے اس نیک نمونہ کا اثر تھا کہ آپ کے جس بچہ کو بھی دیکھو وہ اس میدان میں آپ کے نقش قدم پر چلتا ہے سب سلسلہ کے چندوں اور مالی تحریکات میں بہت ہی خوشی کے ساتھ اور گرمجوشی سے حصہ لینے والے ہیں۔ سلسلہ کے کسی فرد نے یا کسی مبلغ نے بھی جب کبھی محترم حضرت شیخ صاحب یا ان کے بچوں کو کسی کام میں حصہ لینے کے لئے کہا ہے۔ انہوں نے بڑی سعادت کا ثبوت دیا ہے یہ سب حضرت شیخ صاحب مرحوم کی اعلےٰ تربیت اور ان کی اپنے آقا سے فدائیت کی برکت سے ہے۔ آپ بفضل خدا موصی تھے۔ لیکن حصہ وصیت کے علاوہ ضروری سمجھتے تھے کہ وقتاً فوقتاً مال کو خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کیا جائے۔

سلسلہ کی تبلیغ کا ایسا جوش تھا جس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ جس مجلس میں جاتے جس سے ملتے اپنے طریق پر نہایت مناسب رنگ میں تبلیغ کرتے۔ احمدیت کا پیغام پہنچاتے۔ اسلام کی تلقین کرتے۔ جب کبھی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کوئٹہ تشریف لے گئے ہیں آپ اور آپ کے بچے کوئٹہ کے معززین کو حضور کی خدمت میں لاتے۔ حضور کی زیارت کے علاوہ حضور کے پُر معارف مواعظ سے ان لوگوں کو محظوظ کرواتے رہے۔ آپ اس غرض کے لئے اپنے بعض بچوں کو تجارت کے کاروبار سے بالکل فارغ کر دیتے گویا وہ ان ایام میں اس غرض کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیتے۔ تا کوئٹہ کے باشندے زیادہ سے زیادہ برکت حاصل کر سکیں لٹریچر کی اشاعت میں خاص دلچسپی رکھتے تھے اپنی ہمدردی اور نیک نمونہ سے تبلیغ کے فرض کو آخری وقت تک ادا کرتے رہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

سلسلہ کے کارکنوں کا خاص احترام کرتے۔ بالخصوص سلسلہ کے مبلغین کی خدمت و تواضع میں خوشی محسوس کرتے اپنی طبیعت میں یہ جذبہ رکھتے کہ ان لوگوں کے لئے خاص طور پر دعا کی جائے

ایک دفعہ ایک مبلغ نے حضرت شیخ صاحب کو خط لکھا اور اس کے آخر میں محتاج دعاء کے الفاظ لکھ کر اپنا نام نیچے لکھا۔ محتاج دعا کے الفاظ پڑھ کر ان پر خاص اثر ہوا۔ اور رو رو کر آنکھیں سرخ کر لیں۔ کہ سلسلہ کی خدمت کرنے والے اور فدائی کارکن جو اپنے امام کی دعاؤں سے ہر دم حصہ لے رہے ہیں۔ وہ انہیں بھی دعا کے لئے تحریک کرتے ہیں جہاں اس کیلئے دعا کرتے اور الحاح سے کرتے وہاں اسکے

اظہار میں خوشی محسوس کرتے کہ یہ سب احمدیت کی برکت سے ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل سے ہے۔ ایک دفعہ آپ کے عزیزوں میں سے کسی نے ایک مبلغ کا نام لیا ہے۔ آپ کو شبہ ہوا کہ شاید عدم احترام کے جذبہ سے ایسا کہا ہے فوراً ٹوکا اور کہا کہ حضرت کہہ کر پکارو۔ جب تم بغیر عزت کے الفاظ کے ان کا نام لیتے ہو تو مجھے تکلیف ہوتی ہے۔ اپنے بچوں کو مبلغین سلسلہ اور کارکنوں سے محبت رکھنے کی خاص تلقین کرتے۔ کم و بیش سلسلہ کا ہر مبلغ، کارکن جنہیں آپ سے ملنے کا موقعہ ملا ہے وہ اس بات کا ذاتی شاہد ہے۔ کہ کس طرح حضرت شیخ صاحب کو سلسلہ اور کارکنان سلسلہ کے ساتھ الفت و موانست تھی۔

آپ کی طبیعت میں اللہ تعالیٰ نے یہ بات خاص طور پر ودیعت کی تھی کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام افراد سے خاص محبت اور لگاؤ تھا اور ان کی خدمت و تواضع میں بہت مسرت اور روحانی بشاشت محسوس کرتے۔ جب کبھی حضور کوئٹہ تشریف لے جاتے آپ اور آپ کے خاندان کے تمام افراد فدائیت کے ساتھ ہر خدمت انجام دیتے اور کوشش کرتے کہ حضور کو ہر طرح آرام حاصل ہو۔ اور حضور کی دعاؤں میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اس مقصد کے لئے بڑی سے بڑی قربانی بھی آپ کے لئے ایک ادنیٰ بات تھی۔

آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم فرمودہ یادگاروں سے دلی انس تھا۔ جب کبھی آپ ربوہ تشریف لاتے تو ہمارے گھر میں آپ اور آپ کے سارے خاندان کے افراد مقیم ہوتے۔ لیکن ہمیشہ ہی اس بات کی کوشش فرماتے کہ پہلے لنگر خانہ سے کھانا کھایا جائے اور بڑی محبت و خلوص اور جذبہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تبرک سمجھ کر لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کھانا استعمال کرتے اور اس کے بعد گھر کا کھانا کھاتے۔

سلسلہ کے مختلف انتظامی کام بھی ان کے سپرد کئے جاتے رہے۔ وہ اپنی جماعت کے نائب امیر بھی رہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دیئے۔ احباب جماعت تو آپ کے اخلاص کے قائل ہی تھے۔ غیر احمدیوں کا وسیع طبقہ بھی آپ کی نیکی اور پرہیزگاری کا معترف تھا۔ چنانچہ آپ کی وفات کے موقعہ پر شہر کوئٹہ کے بے شمار لوگوں نے خاندان کے افراد کے پاس پہنچ کر اور جو کوئٹہ سے باہر تھے اور آپ سے تعلق اور واقفیت رکھتے تھے انہوں نے تاروں اور خطوط کے ذریعہ آپ کی وفات پر انتہائی افسوس کا اظہار کیا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور سلسلہ کے دیگر بزرگوں نے بھی اس موقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے آپ کی تعزیت کی اور آپ کی مغفرت کے لئے دعائیں کیں۔

مجھے اس بات کا بہت افسوس اور رنج ہے کہ کئی سالوں کے بعد جب افریقہ سے واپس آیا تو حضرت شیخ صاحب مرحوم نے باوجود بیماری اور سخت نقاہت کے اپنی قلم سے مجھے کوئٹہ آنے کے لئے لکھا۔ اور خاص دعوت دی کہ میں ان کے پاس گرمی کے دن گذاروں۔ لیکن اپنی ضروریات کی وجہ سے ربوہ میں قیام کو ترجیح دی اور ان کی آخری ملاقات سے محروم رہا۔ دعاؤں میں پہلے بھی وہ بہت یاد تھے اور اب بھی یاد ہیں اور اپنی نیکیوں اور احمدیت کے لئے شاندار مظاہروں کی وجہ سے آئندہ بھی ہر احمدی کی دلی دعائیں حاصل کرتے رہیں گے انشاء اللہ العزیز۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شیخ صاحب مرحوم و مغفور کو اعلیٰ علیین میں داخل کرے اور ان کے نیک نمونہ کی ان کے سارے خاندان کو پیروی کرنے کی توفیق دے۔ اور ان میں ہر ایک خلیفہ وقت اور سلسلہ کا حقیقی خادم اور فدائی ہے۔ آمین وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصریؓ کا ذکر خیر

یاد یارِ مہرباں آید ہمے

(از مکرم شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی۔ ربوہ)

۱۹۱۱ء کی بات ہے کہ ایک روز خاکسار حضرت خلیفہ اول رضی اللہ کی خدمت میں دعا کی درخواست کے لئے حاضر ہوا تو حضور نے مولوی غلام نبی صاحب مصریؓ اور حضرت حکیم غلام محمد صاحب امرتسریؓ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم تو ایسے لوگوں کو پسند کرتے ہیں۔ اور ان کی محبت ہم جنت میں بھی ساتھ لے جائیں گے یہ سن کر میں نے ارادہ کر لیا کہ میں ان ہر دو بزرگان سے اپنی محبت کو بڑھاتا جاؤنگا اللہ تعالیٰ نے میری اس خواہش کو پورا کر دیا اور ان بزرگوں کی وفات تک مجھے تعلق محبت کو بڑھانے کی توفیق بخشی۔ الحمد للہ۔ ثم الحمد للہ!

حضرت مولوی صاحب موصوف مجھے "بھائی" کہا کرتے تھے۔ اور بے تکلف بالکل برادرانہ رنگ میں میرے پاس تشریف لے آیا کرتے تھے۔ راولپنڈی میں کئی دفعہ تشریف لائے۔ ایک بار کوئٹہ میں بھی آکر قریباً ایک ماہ میرے مکان پر رہے۔ آپ استغفار۔ تسبیح۔ تحمید اور اللہ تعالیٰ کے احسانات کو یاد کر کے شکر کیا کرتے تھے۔ اور نصیحت بھی فرمایا کرتے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگا کریں۔ قرآن شریف اور اس کے ساتھ صرف نحو پڑھانے کا بہت خیال رکھا کرتے تھے قادیان میں میرے مکان پر آکر فرمایا کرتے کچھ پڑھ لیں۔ مراد یہی ہوتی تھی کہ قرآن اور صرف وغیرہ پڑھ لیا کرو۔

ایک دفعہ فرمایا کہ میرے پاس ایک ہزار روپیہ تھا۔ پانصد روپے حضرت صاحب (مراد حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ) کی خدمت میں بطور نذرانہ پیش کر دیئے ہیں۔ مجھے تو اس روپیہ کی ضرورت نہیں تھی۔

پھر ایک موقعہ پر فرمایا کہ ایک احمدی دوست نے مجھے ساٹھ روپے کے نوٹ لفافہ میں بند کر کے بھیجے۔ وہ مجھ سے عربی پڑھا کرتے تھے (غالباً ایک ماہ ہی پڑھائی کی تھی) میں نے سوچا کہ مجھے تو روپے کی ضرورت نہیں یہ روپیہ حضرت صاحب کے لئے ہی بھیجا ہوگا۔ اس لئے میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجوا دیا۔

ایسا معلوم ہوتا تھا کہ انہیں روپے کے ساتھ کوئی تعلق ہی نہیں۔ اصلاح و ارشاد کا شوق اتنا تھا کہ راولپنڈی میں صبح کا ناشتہ کر کے مساجد وغیرہ میں تشریف لے جاتے اور وہیں نوافل بھی ادا کرتے رہتے۔ اور حضرت صاحب خاندان اور سلسلہ کے لئے دعائیں کرتے رہتے۔ محض خدا کے لئے محبت کرتے اور پاک نفس ہونے کے ساتھ مخلوق پر پیار اور رحم کی نظر رکھتے۔ تکبر سے بہت بیزار تھے۔ اور باوجود علم کے بہت منکسر المزاج تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں عزت کا مقام عطا کرے۔ آمین۔

شکریہ احباب

پچھلے دنوں خاکسار کے والد مکرم منشی عبد الحق صاحب بعارضہ بندش پیشاب بیمار رہے۔ الحمد للہ کہ اب طبیعت اچھی ہے گو ابھی کمزوری ہے۔ لیکن اصل بیماری رفع ہو چکی ہے۔ میں ان تمام احباب کا جنہوں نے والد صاحب کے لئے دعائیں کیں تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ نیز ان دوستوں کا بھی جنہوں نے احوال پرسی کے لئے خطوط ارسال کئے ہیں۔

ابو المنیر نور الحق۔ از ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

آپ کا بچہ آپ سے انعام یا تحفہ کی تمنا رکھتا ہے!

یہ ایک فطری خواہش ہے اور بلا استثناء ہر بچہ اپنے کسی اچھے کام پر یا خوشی کے مواقع پر یہ خواہش رکھتا ہے کہ آپ اسے کوئی تحفہ یا انعام دیں۔ آپ کا عزیز بھی یہ خواہش رکھتا ہے اور خود آپ بھی اس کی دلداری کے خواہشمند ہیں۔

انعام یا تحفہ کے انتخاب میں بہتر صورت یہ ہوتی ہے کہ کوئی مفید۔ دیرپا اور دلچسپ چیز تلاش کریں۔ یہ انتخاب جہاں آپ کے بچے کی دلچسپی اور خوشنودی کا موجب ہوگا وہیں دیر تک آپ کے متعلق احسان مندی اور شکریہ کے جذبات بھی اس کے دل میں قائم رکھے گا۔

مرکز اس بارہ میں آپ کی رہنمائی کے لئے بخوشی آمادہ ہے۔ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی زیر نگرانی شائع ہونے والا دلچسپ مفید معلوماتی اور دیدہ زیب رسالہ "تشحیذ الاذہان" اس غرض کو بخوبی پورا کرتا ہے۔ آپ کے عزیز کے لئے دلچسپیوں اور معلومات کا مجموعہ ہے ہر ماہ گھر پر آپ تک پہنچتا رہے گا۔ سال بھر میں کئی بار آپ کا یہ انعام اور تحفہ آپ کے عزیز کو پیش کیا جائے گا۔ آج ہی اس کی خریداری قبول فرمایئے۔ آپ کا عزیز یقیناً اسے پسند کرے گا۔ انشاء اللہ۔

سالانہ چندہ صرف پانچ روپے۔ مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

فہرست چندہ دہندگان وقف جدید

- برکت اللہ صاحب ہوشیار پوری سیکرٹری مال مورو سندھ ۳۰/-
- عبدالرشید صاحب راجپوت کلاتھ شاپ تاندلیانوالہ ۲۴/-
- دلاور حسین صاحب سیکرٹری مال چک ۲۳ ش/۸ بہاولپور ۱۲/-
- چوہدری دین محمد صاحب سیکرٹری مال بھوڑو چک ۱۸ شیخوپورہ ۱۸/-
- منظور احمد صاحب سیکرٹری مال منورانی ڈیرہ غازیخان ۶/-
- علی احمد صاحب سیکرٹری مال از محمد شریف صاحب درگانوالی ضلع سیالکوٹ ۶/-
- حکیم سردار علی صاحب کنجروڑ سیالکوٹ ۱۲/-
- عبدالعزیز صاحب ٹھیکیدار ضلع جہلم ۱۲/-
- حکیم مرغوب اللہ صاحب سیکرٹری مال شیخوپورہ ۹۰/-
- محمد یعقوب صاحب ۶/-
- ڈاکٹر فرزند علی صاحب مخانب والدہ مرحومہ صاحبہ ۶/-
- " اہلیہ صاحبہ امۃ الرشید صاحبہ مرحومہ ۶/-
- عبدالرحمن صاحب سیکرٹری مال چک ۲۳۲ ش ج ب مرشمیر روڈ لائل پور ۱۸/-
- " " " ۱۵/۸/-
- محمد صادق صاحب یوسف علی صاحب دارالرحمت ربوہ ۶/-
- اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالحق صاحب ڈرائیور ربوہ ۶/-
- بیگم صاحبہ کیپٹن منیر احمد صاحب سرگودہا ۱۸/-
- محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال پسرور ضلع سیالکوٹ ۱۲۴/۱/-
- راجہ بشیر الدین احمد صاحب سیکرٹری مال ڈھڈانجھا سرگودھا خود ۶/-
- سید افضل حسین صاحب و متعلقین ربوہ ۶/-
- چوہدری ناصر محمد صاحب سیال ربوہ ۶/-
- صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ بیگم چوہدری ناصر محمد صاحب سیال ربوہ ۶/-
- ظاہر احمد صاحب پسر ناصر محمد صاحب سیال ۶/-
- چوہدری محمد عبدالعزیز صاحب ایم اے مگھیانہ ۶/-
- چوہدری بالو خاں صاحب مگھیانہ ۶/-
- اہلیہ صاحبہ " " ۶/-
- امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید حسین شاہ صاحب مگھیانہ ۶/-
- سیدہ امۃ العزیز صاحبہ دختر سید حسین شاہ صاحب مگھیانہ ۶/-
- بشیر احمد صاحب مگھیانہ ۶/-
- زینب بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالرحیم صاحب مگھیانہ ۶/-

- لال دین صاحب سیکرٹری مال لڈیانہ چنڈ ضلع جھنگ ۲۹/-
- ہیڈ ماسٹر صاحب ٹی آئی ہائی سکول گھٹیالیاں ۱۲/۸/-
- شیخ فضل حق صاحب اینڈ سنز سبی بلوچستان ۱۲/-
- شیخ صدیق احمد صاحب سیکرٹری مال ڈیرہ اسماعیل خاں ۲۹/۸
- حکیم محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال بشیر آباد سندھ سیکرٹری مال ۶۶/۸
- مظفر حسین صاحب چوبارہ روڈ لیہ ضلع مظفر گڑھ ۷/۸/-
- محمد ابراہیم صاحب ڈاک مل اوورسیر ریٹائرڈ گجرات ۲۸/۸
- برکات احمد صاحب ذبیح سیکرٹری مال حیدر آباد ۵۸/-
- ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب آف مٹھاری ۶/-
- مخدوم شیر احمد صاحب بھیرہ ۶/-
- محمد حیات صاحب چک ۲۶۵ گ ب لائلپور ۶/-
- امۃ الوہاب صاحبہ و بچگان محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ ۶/-
- ملک عبدالشکور صاحب دارالصدر غربی ۶/-
- اسلام بادی صاحب منٹگمری ۶/-
- مرزا محمد خاں صاحب آف دارالرحمت حال عراق ۶۰/-
- ملک صدر الدین صاحب و تاج محمد صاحب بھینی تاجہ ریحان ۶/-
- چوہدری محمد علی صاحب رائے ونڈ لاہور ۶/-
- عنایت الرحمن صاحب و بچگان ٹنڈو الہ یار سندھ ۱۸/-
- چوہدری غلام نبی صاحب سیکرٹری مال دائے پور سیالکوٹ ۳۹/-
- منشی عنایت اللہ صاحب ۶/-
- میاں علی احمد صاحب عزیز پور ڈگری سیالکوٹ ۶/-
- غلام نبی صاحب سیکرٹری مال بھوڑو چک ۱۸ ۱۸/-
- رفیق احمد صاحب سیکرٹری مال نبی سر روڈ ۶/-
- سید داؤد مظفر شاہ صاحب ناصر آباد ۱۸/-
- سراج الدین صاحب سمبڑیال ۷/-
- عبدالحق صاحب سیکرٹری مال سرائے عالمگیر ۱۰/-
- محمد اشرف صاحب جہلم کینٹ ۶/-
- چوہدری عبدالوحید صاحب سیکرٹری مال ۶/-
- اقبال احمد خاں صاحب جامکے سیالکوٹ ۶/-
- سیکرٹری مال دھرم پورہ لاہور ۵۱/-

(باقی)

رپورٹ آمد چندہ مسجد ہالینڈ

بابت ماہ ستمبر ۵۸ء

چندہ مسجد ہالینڈ کی آمد بابت ماہ ستمبر بہنوں کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔ اس ماہ ۱۱۶۵/- روپے کی آمد ہوئی ہے۔ جلسہ سالانہ میں اب صرف ڈھائی ماہ باقی ہیں اور ساڑھے پندرہ ہزار کا قرضہ باقی ہے۔ تمام لجنات اماء اللہ اور اسی طرح متفرق مقامات پر رہنے والی مستورات اگر تھوڑی سی توجہ دیں تو یہ قرضہ جلد از جلد ادا ہو سکتا ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالے ہم تمام بہنوں کو اس قرضہ کی جلد از جلد ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نام لجنات اماء اللہ	رقم وصول شدہ
کریم بی بی صاحبہ بیوہ غلام رسول صاحب چک ۲۸۵ ای بی ضلع منٹگمری	۵۰/-
متفرق مستورات چک ۲۸۵ ای بی ضلع منٹگمری	۱۰/-/-
مرزا عزیز محمد صاحب چیچہ وطنی	۱/-/-
بیگم سید سہیل احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی	۲۰/-
محترمہ حسین بی بی ایمن آباد منجانب ملک محمد بخش صاحب اوورسیر مرحوم	۵/-/-
لجنہ احمد نگر	۹/۱۲/-
لجنہ چکوال	۲۷/-/-
لجنہ شیخوپورہ	۲۶/۱۲/-
کوٹ سلطان ضلع جھنگ	۱۰/-/-
طاہرہ صدیقہ بہاولپور	۵/-/-
ثروت لیڈی ڈیزائنر منجانب والدہ مرحومہ	۵/-
راولپنڈی شہر	۵۰/-/-
محمد عزیز صاحب وحدت کالونی لاہور حلقہ اچھرہ	۲/۸/-
ملک بشیر الدین صاحب چک ۱۱۹ ش	۱/-/-
محمد آباد اسٹیٹ سندھ	۱۰۵/۱۲/-
حیدر آباد سندھ	۶۱/-/-
کنڈیارو سندھ	۱/-/-
عائشہ بی بی مڈھ رانجھا	۲/-/-
لجنہ اماء اللہ ربوہ	۱۳۸/۸/-
سرگودھا	۲۳/-/-
کنری سندھ	۸۵/-/-
سیکرٹری مال اوکاڑہ	۵/-/-
آمنہ صدیقہ۔ نیلا گنبد لاہور	۳/-/-
جڑانوالہ	۸/-/-
چنیوٹ	۲۷/-/-
ملتان چھاؤنی	۱۵/-/-
گوجر خان	۵/۱۰/-
گیمبر	۱۰/۴/-
چک جمال ضلع جہلم	۵/۷/-
میزان	۱۱۶۵/۹/-

دعائے مغفرت

۱۔ میرے والد محترم ملک محمد جمال صاحب ساکن ترگڑی تحصیل و ضلع گوجرانوالہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) مورخہ ۱۱/۹ بوقت ۶ بجے صبح بعمر نوے سال وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون! مرحوم نے ۱۸۹۹ء میں بیعت کی تھی جماعت احمدیہ ترگڑی کے سرگرم رکن تھے۔ عرصہ تک جماعت احمدیہ ترگڑی کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری مال و امام الصلوٰۃ کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ تین لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ لڑکے اور لڑکیاں سب صاحب اولاد ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم آپ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرماوے۔ آمین (خاکسار ملک محمد الدین قائد خدام الاحمدیہ ترگڑی تحصیل و ضلع گوجرانوالہ)

۲۔ یہ انتہائی افسوسناک خبر ہے کہ جماعت احمدیہ ظفروال کے پریذیڈنٹ چوہدری ولیداد خانصاحب جو متواتر تیس سال کے قریب انجمن کے پریذیڈنٹ رہے اور صحابی اور موصی بھی تھے۔ چند دن بیمار رہ کر بروز اتوار صبح کے وقت فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ مرحوم فی الحقیقت ایک ولی اللہ انسان تھے۔ (خاکسار محمد عبداللہ باجوہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

۳۔ خاکسار کے ماموں سردار علی صاحب مورخہ ۶/۱۰ کو بمقام نہال تحصیل کھاریاں ضلع گجرات اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نیک پابند صوم و صلوٰۃ تھے اور اصحاب حضرت مسیح موعود میں سے تھے۔ اپنی یادگار میں ایک بچہ اور ایک بچی چھوڑ گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے ان کے سب عزیزوں کو اپنے فضل و کرم سے صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالے ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ احباب جنازہ غائب بھی پڑھیں۔ کیونکہ جنازہ میں شریک ہونے والے دوست بہت کم تھے (محمد لطیف کھاریاں ضلع گجرات)

مشرقی پاکستان کے ہر علاقے میں سماج دشمن افراد کی گرفتاریاں

سمگل کی ہوئی اشیا اور ناجائز ذخیرے پکڑے گئے

ڈھاکہ ۱۷ر اکتوبر۔ مشرقی پاکستان میں مارشل لاء کے حکام کے ہیڈ کوارٹر سے جاری شدہ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مارشل لاء کے نفاذ کے بعد سماج دشمن عناصر کے خلاف ایک بھرپور مہم شروع کر دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں متعدد اضلاع میں چھاپے مار کر کافی تعداد میں سمگلروں، چور بازاری کرنے والوں اور ذخیرہ اندوزوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اور ناجائز اشیاء برآمد کی گئی ہیں۔

ڈھاکہ، نرائن گنج اور کمال ہاٹ کے متعدد دوکانداروں سے دو ہزار اسّی من سرسوں کا تیل برآمد کیا گیا۔ ڈھاکہ سے کوئی بارہ میل کے فاصلے پر ڈاکہ ڈالنے کے الزام میں آٹھ اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔

چٹاگانگ کی اطلاعات کے مطابق ۱۲ اور ۱۳ اکتوبر کی درمیانی رات کو حاجی دانش کے مکان پر چھاپہ مارا گیا تو وہاں سے ۵۲ تولے ناجائز سونا ایک ہزار تین سو اڑتالیس تولے چاندی اور چار ہزار روپے کی مالیت کا کپڑا برآمد کر لیا گیا۔ چٹاگانگ میں پاکستانی بحری فوج نے چھاپے مار کر تین ہزار چھ سو دس من چاول اور تین ہزار ۶۳ من دھان جس کی مالیت ایک لاکھ تینتیس ہزار روپے بنتی ہے پکڑا لیا۔ ان اشیا کو ایک کشتی کے ذریعہ پاکستان سے باہر سمگل کیا جا رہا تھا۔ کشتی پر موجود چالیس اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔ بحری فوج نے ایک شخص نادر الزمان سے ساٹھ تولے سونا برآمد کرنے کے بعد اسے گرفتار کر لیا۔

راجشاہی میں دو سمگلروں کو اس وقت پکڑ لیا گیا جب وہ سینما کاربن کے ڈبے اور ہومیوپیتھک ادویات بھارت کو سمگل کر رہے تھے۔ کرڈیمی مانندر چندر کی دکان کو اس بنا پر سربمہر کر دیا گیا کہ اس نے سرسوں کے ملاوٹی تیل کا خاصا ذخیرہ جمع کر رکھا تھا۔ چاندپور مسلم لیگ کے سابق صدر اور صوبائی اسمبلی کے سابق رکن مسٹر سلام کو رشوت ستانی کی بنا پر گرفتار کر لیا گیا۔

نواکھالی میں ڈاکٹر کیدار ناتھ کی دکان سے بھارت کی تیار کردہ دواؤں کے چار صندوق پکڑے گئے۔ کھلنا میں ایک شخص بنوئے بھوشن کو سمگلنگ کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ جیسور میں ایک بدنام سمگلر کو گرفتار کر لیا گیا اور چٹاگانگ میں ریلوے سٹیشن کے سٹیشن ماسٹر کو اس الزام میں پکڑ لیا گیا کہ جب مارشل لاء کے حکام نے بے ٹکٹ مسافروں کی چیکنگ شروع کی تو اس نے انہیں ایسا کرنے سے روکا۔

تھوک تاجروں کے ذخائر کی اطلاع

چٹاگانگ ۱۷ر اکتوبر۔ مارشل لاء کے حکام نے ایک کانفرنس میں فیصلہ کیا کہ تمام تاجروں اور تھوک فروشوں کو ہدایت کی جائے کہ وہ اپنے سٹاک کی اطلاع اب پانچ نومبر تک حکام کو مہیا کر دیں۔ پہلے اس غرض کے لئے آخری تاریخ ۱۷ر اکتوبر مقرر کی گئی تھی۔

چھ پولیس والے معطل کر دیئے گئے

ڈھاکہ ۱۷ اکتوبر۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈھاکہ نے تھانہ نرائن گنج میں متعین پولیس کے چھ ملازمین کو بدعنوانی کے الزام میں معطل کر دیا ہے۔ ان میں دو سب انسپکٹر، دو ہیڈ کانسٹیبل اور دو کانسٹیبل شامل ہیں۔

لاہور ۱۷ر اکتوبر۔ پاکستان سپورٹس ڈیلرز کواپریٹو سوسائٹی نے اپنے سامان کے نرخوں میں دس فی صد تخفیف کا اعلان کر دیا ہے۔

شیخوپورہ میں اشیاء صرف کی قیمتوں کا اعلان

دیسی گھی چار روپے سیر۔ دودھ چھ آنے سیر

شیخوپورہ ۱۷ر اکتوبر۔ مارشل لاء سب ایڈمنسٹریٹر برائے شیخوپورہ نے اشیائے صرف کے حسب ذیل نرخ مقرر کئے ہیں۔ نئی قیمتوں کا اجرا فوری طور پر ہو گا۔ دوکانداروں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ تمام اشیاء کے نرخ اپنی دوکانوں کے باہر موزوں جگہ پر آویزاں کریں۔

گندم بارہ روپے من، سوجی ۱۰ر فی سیر، میدہ ساڑھے نو آنے فی سیر۔ مکئی ۸ر فی سیر، دال ماش نو آنے فی سیر۔ دال ماش (دھلی ہوئی) دس آنے فی سیر۔ دال مونگ دس آنے فی سیر، لکڑی کا ایندھن دو روپے آٹھ آنے فی من، مٹی کا تیل تین آنے فی بوتل۔ تیل سرسوں ایک روپیہ بارہ آنے فی سیر، دیسی صابن ایک روپیہ چار آنے فی سیر۔ سرخ مرچ ایک روپیہ چار آنے فی سیر، چنا دس روپے فی من۔ دیسی گھی چار روپے فی سیر، بناسپتی خیبر مل، فلور مل، گنیش مل۔ تین روپے چار آنے فی سیر۔ بناسپتی سٹار، ایگل تو ڈالڈا تین روپے گیارہ آنے فی سیر، تیل توریہ ایک روپیہ بارہ آنے فی سیر دودھ کچا چھ آنے فی سیر۔ دودھ (ابلا ہوا) آٹھ آنے فی سیر۔ دہی نو آنے فی سیر، مکھن دو روپے فی پونڈ، روٹی بی پی نصف پونڈ تین آنے چاول باسمتی بیس روپے فی من۔ پرمل اٹھارہ روپے فی من۔ بیگمی ۱۶ روپے فی من۔ سبز چارہ ایک روپیہ فی من۔ بھوسہ دو روپے چار آنے فی من، بلیڈ (ٹریٹ) چودہ آنے فی ڈبی، پالش (کیوی) ایک روپیہ ڈبی، پالش (طوطا) چھ آنے ڈبی لٹھا ٹائیگر ایک روپیہ چار آنے گز لٹھا (پندرہ ہزار) ایک روپیہ چھ آنے گز لٹھا لٹھا (۲۲۰) ایک روپیہ گز لٹھا، ۴۴۴ بارہ آنے گز لٹھا، ۳۳۳ چودہ آنے گز لٹھا (۱۹ ہزار) ایک روپیہ چار آنے گز۔ ململ (۸۱ ۸) ایک روپیہ آٹھ آنے گز ململ (۷، ۳) تین روپے گز، اسارٹین دو روپے بارہ گز۔ کریپ چار روپے گز، شنوق تین روپے گز، پاپلین سفید (جاپانی) دو روپے آٹھ آنے گز۔ کوئلہ پانچ روپے من۔

رشوت کے الزام میں پٹواری اور قانونگو گرفتار

ملتان ۱۷ر اکتوبر۔ یہاں ایک قانونگو اور پٹواری کو ایک مقامی زمیندار مسٹر مقبول حسین مرل سے رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔

اس واقعہ کی تفصیل یہ ہے کہ مسٹر مقبول حسین مرل نے پٹواری قانونگو اور تحصیلدار کو زمین اپنے نام منتقل کرانے کی غرض سے سات ہزار روپے کی رقم بطور رشوت پیش کی۔ پٹواری اور قانونگو اس بات پر رضامند ہو گئے اور انہوں نے تحصیلدار کو اس کاروبار میں شرکت کی دعوت دی۔ تحصیلدار کا حصہ پانچ ہزار روپے مقرر کیا گیا۔ تحصیلدار نے فوراً

بین الاقوامی پولیس فورس قائم کرنے کے لئے زبردست کوشش کی ضرورت

لندن ۱۷ر اکتوبر۔ لبرل پارٹی کے اخبار "نیوز کرانیکل" نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بین الاقوامی پولیس فورس قائم کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی طرف سے "زبردست پہل" کی ضرورت ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ مسٹر ہیمرشولڈ کی رپورٹ "محتاط اور نیم دلانہ" ہے۔

"نیوز کرانیکل" نے لکھا ہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل یہ کہہ سکتے ہیں کہ بین الاقوامی پولیس فورس کا قیام ایک مشکل مسئلہ ہے۔ لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اگر کوئی مؤثر اور ٹھوس کارروائی درکار ہے۔ تو اس سلسلہ میں زیادہ جرأت سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ میں "مضبوط پہل" ہونی چاہیئے۔ اور یہ فرض برطانیہ کو ادا کرنا چاہیئے۔

"ڈیلی ٹیلیگراف" نے لکھا ہے کہ لبنانی لیڈروں نے حال ہی میں جو سمجھوتہ کیا ہے اس کے پیش نظر لبنان سے اس مہینے کے آخر تک امریکی دستوں کا انخلا ممکن ہو سکے گا۔ آئندہ خطرات کا ذکر کرتے ہوئے "ڈیلی ٹیلیگراف" نے لکھا ہے کہ مجوزہ فورس ایسی صورتوں میں کچھ کرنے سے قاصر ہے۔ اقوام متحدہ کی یہی بنیادی کمزوری ہے اقوام متحدہ نے جنگ کو تو خلاف قانون قرار دے دیا۔ لیکن اس فیصلہ کے نفاذ کا کوئی لائحہ عمل نہیں بتایا۔

روس کے سرکاری اخبار "ازوستیا" نے مسٹر ہیمرشولڈ کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے اسے آزاد ملکوں کے خود مختارانہ حقوق پر حملہ قرار دیا۔ اقوام متحدہ کی پولیس فورس قائم کرنے سے محکوم ملکوں کو قومی آزادی حاصل کرنے میں مشکلات پیش آئیں گی

پراودا نے بھی ہیمرشولڈ رپورٹ کی مخالفت کی ہے

...نے حکام کو اس کی اطلاع کی اور تحصیلدار کے گھر میں ہی پٹواری اور قانونگو کو پکڑنے کے لئے جال بچھایا گیا۔ پروگرام کے مطابق دو نوں ملزم کا مقررہ وقت پر سات ہزار روپے میں سے اپنے دو ہزار روپے کم کر کے تحصیلدار کے ہاں ...

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس	گیارھویں سروس	بارھویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	3½	4½	5½	6½	7½	8½	10	10½	11½	13	14½	16
از لاہور برائے سرگودھا	3½	4½	5½	7	8½	9½	10½	12	12½	15	16	
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	5¾	10½	15¼									
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	5¾	10½	15¼									

نوٹ :۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے سفر ہے۔

(جنرل منیجر)

"ماضی کی خرابیاں اب پاکستان میں پھر نہیں آسکیں گی"

مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ جنرل محمد ایوب خان کا اعلان

کراچی ۱۸ر اکتوبر۔ مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ جنرل محمد ایوب خان نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان میں مارشل لاء ضرورت سے ایک منٹ بعد تک قائم نہیں رکھا جائے گا۔ اور اس کے نفاذ کا مقصد پورا ہونے سے ایک منٹ بھی پہلے ہٹایا نہیں جائے گا۔

آپ نے اس بیان میں واضح کیا ہے۔ کہ مارشل لاء کے نفاذ کا مقصد یہ ہے کہ ماضی میں جو سیاسی، سماجی، اقتصادی اور انتظامی خرابیاں پیدا ہوگئی ہیں انہیں ختم کیا جائے۔ آپ نے واضح کیا کہ عوام کو یہ خدشہ دل سے بالکل نکال دینے چاہئیں کہ ملک میں ماضی کا دَور پھر آسکے گا۔

جنرل محمد ایوب خان کے بیان کا متن درج ذیل ہے:۔

"ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عوام کے دلوں میں یہ خدشہ موجود ہے کہ اگر مارشل لاء جلد ہٹا لیا گیا تو وہی پرانا نظام اپنی تمام تر خرابی احوال اور برائیوں کے ساتھ پھر مسلط ہو جائے گا۔ اور جو کچھ بھی اصلاح ہوئی ہے وہ ضائع ہو جائے گی۔ میں ہر فرد کو یقین دلاتا ہوں کہ مارشل لاء جہاں ضرورت سے ایک منٹ بعد تک جاری نہیں رکھا جائے گا وہاں اسے اس وقت سے ایک منٹ بھی پہلے نہیں ہٹایا جائے گا جب تک وہ مقصد جس کے لئے اس کا نفاذ کیا گیا ہے پورا نہیں ہو جاتا۔ اور مارشل لاء کے نفاذ کا مقصد یہ ہے کہ ان تمام سیاسی، سماجی، اقتصادی اور انتظامی خرابیوں کو دُور کیا جائے جو ماضی میں پیدا ہوئی ہیں۔"

جنرل ایوب نے اپنے بیان میں مزید کہا ہے کہ ملک کو اگر مکمل طور پر تندرست نہیں تو روبصحت کر دینا لازم ہے۔ مزید برآں متعدد بڑی اصلاحات بھی نافذ کی جائیں گی۔ اور اس سارے کام کے لئے مارشل لاء ضروری ہے"۔

مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ نے اپنے بیان کے آخر میں کہا ہے کہ "کچھ بھی ہو حالات کو پھر پہلے کی طرح نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اگر کسی کے دل میں یہ شبہ ہے کہ پھر پہلے سے حالات لوٹ آئیں گے تو اسے یہ خیال نکال دینا چاہیئے"۔

نیشنلسٹ چین کے لئے امریکی میزائل

تائیپہ ۱۸ر اکتوبر۔ آج یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ امریکہ بہت جلد فضا میں کام کرنے والے "نائک ہرکولیس" راکٹ نیشنلسٹ چین کی فوجوں کے حوالے کر دیگا۔ اس اعلان میں واضح کیا گیا ہے کہ ایٹم بم نیشنلسٹ فوجوں کے حوالے نہیں کیا جائے گا۔

دعائے مغفرت

ربوہ ۱۷ر اکتوبر۔ گزشتہ رات بندہ کا لڑکا مسمی محمد الیاس بعمر ۱۴ سال بعارضہ بخار ربوہ میں بقضائے الٰہی فوت ہو گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(محمد ابراہیم خلیل عفی اللہ عنہ ربوہ)

نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

(۱) مجھے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ۲۷ر اکتوبر ۵۸ء کے دو بجے دن تک نظر ثانی شدہ شیڈول ریٹ کے مطابق فی صدی نرخ پر مبنی مقررہ فارموں پر (جو میرے دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی فارم تاریخ مذکور کے ایک بجے بعد دوپہر تک مل سکتے ہیں) سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ آمدہ ٹنڈر اسی روز (۲۷ر اکتوبر ۵۸ء) دو بجے بعد دوپہر حاضرین کے سامنے کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	نوعیت کام	تخمینہ لاگت معہ ٹھیکیدار پرسینٹیج	زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر صاحب این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	میعاد تکمیل
(ا)	ربیعہ خاص اور پیچو والی میں سٹاف کوارٹروں کی کرسیوں کو بلند کرنا۔ اور شاہدرہ نارووال سیکشن میں انچارج AIQW اور PWI-BDML کے کچے دفتروں کو جنہیں ستمبر ۱۹۵۸ء کے سیلاب سے نقصان پہنچا ہے۔ دوبارہ تعمیر کرنا۔	۳ لکھ ۰۰۰/- روپے	۷۰۰/- روپے	چار ماہ
(ب)	پل ۱۵۸ واقعہ میل $\frac{۳۲}{۱۱-۱۰}$ کی پانی سے نقصان رسیدہ ترچھی دیوار کی خاص طور پر مرمت اور پانی سے پڑے ہوئے شگافوں کو بند کرنا نیز شاہدرہ نارووال سیکشن میں ستمبر ۵۸ء کے سیلاب سے نقصان رسیدہ پل ۵۲ واقعہ میل ۵ کی دیواروں کے لئے حفاظتی دیوار تیار کرنا اور پانی سے پڑے ہوئے شگافوں کو بند کرنا وغیرہ	۵۰۰۰۰/- روپے	۱۰۰۰/- روپے	چار ماہ
(ج)	قصور، پاک پتن سیکشن میں ستمبر ۵۸ء کے سیلاب سے نقصان رسیدہ ریلوے سٹیشنوں کی عمارتوں اور سٹاف کوارٹروں کا دوبارہ تعمیر کرنا اور کناروں کی مرمت کرنا	۶۰۰۰۰/- روپے	۱۲۰۰/- روپے	چار ماہ
(د)	قصور پاک پتن سیکشن میں ستمبر ۵۸ء کے سیلاب سے نقصان رسیدہ ریلوے سٹیشنوں کی عمارتوں اور سٹاف کوارٹروں کی خاص مرمت کرنا۔	۳۴۰۰۰/- روپے	۷۰۰/- روپے	چار ماہ
(ہ)	رائے ونڈ قصور سیکشن میں ستمبر ۱۹۵۸ء کے سیلاب سے نقصان رسیدہ ریلوے سٹیشنوں کی عمارتوں اور سٹاف کوارٹروں کی دوبارہ تعمیر اور کناروں کی مرمت کرنا۔	۲۶۰۰۰/- روپے	۵۰۰/- روپے	چار ماہ

(۲) وہ ٹھیکیدار جن کے نام ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں ۲۷ر اکتوبر سے قبل اپنے نام اس فہرست میں اپنی مالی پوزیشن اور سابقہ تجربہ کے متعلق سرٹیفکیٹ پیش کر کے درج کرا سکتے ہیں اور ٹنڈر پیش کر سکتے ہیں۔

(۳) مفصل شرائط و ہدایات اور نظر ثانی شدہ شیڈول ریٹ اور تخمینہ ہائے لاگت وغیرہ میرے دفتر میں روزانہ کاروباری اوقات کے دوران ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ ادارہ ریلوے اس بات کا پابند نہیں کہ وہ کوئی کم سے کم ٹنڈر یا کوئی خاص ٹنڈر ضرور بالضرور منظور کرے۔ زر ضمانت جناب ڈویژنل پے ماسٹر صاحب این ڈبلیو آر لاہور کے پاس ۲۷ر اکتوبر سے قبل جمع کروا دینا ٹھیکیداروں کے لئے مفید ہوگا۔ — ٹنڈروں میں پرسینٹیج ریٹ کامل اعداد میں درج ہونا چاہیئے کسور پر مشتمل نرخ قابل نامنظوری ہوں گے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

۱۰۷۸/۱۴-۷-۱۲۸